

اور وہ نہیں چاہتی کہ یہ عقدہ کھلے۔ وہ جس حالت میں ہے، ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا، کشود کار کی نوبت نہ آئے گی۔

۳۔ لغات - ہوا : آرزو - خواہش

بہ خون غلطیدن : خون میں لوٹنا، تڑپنا، لت پت ہونا۔

شرح :- ہمارے قاتل (محبوب) نے پھولوں کی سیر کے لیے خواہش کی ہے تو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ اس کا مقصد تفریح ہے، بلکہ اسے خون میں سبیلوں کے لوٹنے اور تڑپنے کا سماں پسند ہے۔ یہ خواہش اس کی بیدردی اور سنگدلی کا نقشہ پیش کر رہی ہے۔

پھولوں کے تختے میں نسیم پھرتی ہے تو سرخ سرخ پھول ہٹے لگتے ہیں۔ شاعر نے یہ منظر دیکھا تو اسے یاد آگیا کہ سبیل بھی خون میں اسی طرح لوٹا اور تڑپا کرتے ہیں چنانچہ اس نے سمجھ لیا کہ محبوب کے پیش نظر پھولوں کی سیر نہیں، بلکہ سبیلوں کے تڑپنے اور لوٹنے کا نظارہ ہے، جو اسے بہت پسند ہے اور یہی اس کی بے مہری کا ثبوت ہے۔

۴۔ لغات - جراحت : زخم

ارمغاں : تحفہ

شرح :- اے اسد! مبارک ہو کہ تیری دکھی جان کے لیے عشق ایسے تحفے لایا ہے، جو اس کی غم خواری کریں گے۔ مثلاً زخم، الماس، جس سے زخم بڑھتے ہیں، جگر کے داغ۔

یہ تمام چیزیں تکلیف و اذیت کا باعث ہیں اور درد مند جان کے لیے یہی موزوں تحفے ہو سکتے تھے، اس لیے شاعر نے اپنے آپ کو مبارک باد دی۔ یہ بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ یہ شعر بہ طور طنز کہا گیا ہے۔